خلافت کی اہمیت اور برکات کا دلکش تذکرہ

جماعت احمدیہ 97 سال سے خدا تعالیٰ کی نصرتوں اور فضلوں کا مشاہدہ کررہی ہے

ہر احمدی کا فرض ہے کہ خلافت کے استحکام کیلئے دعا کرے اور اعمال صالحہ بجا لائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مئی 2005ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 27 مئی کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے خلافت کی اہمیت اور برکات بیان فرمائیں۔ احمدیہ ٹیلی ویژن نے حسب سابق اس خطبہ کو براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی تاریخ کا وہ دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل لوگوں کی خوف کی حالت کو امن میں بدلا اور خدا تعالیٰ کی فعلی شہادت نے ثابت کر دیا کہ حضرت مسیح موعود خدا کے فرستادہ تھے۔ آج 97 سال گزرنے کے بعد جماعت احمدیہ کا ہر بچہ، جوان، بوڑھا، مرد اور عورت اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت گزشتہ 97 سال سے پوری ہوتی دیکھی اور دیکھ رہا ہوں اور غیروں نے بھی اس بات کا اعتراف کیا کہ خدا کی تائید جماعت کے ساتھ ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا یہ بہت بڑا احسان اور نعمت ہے اس کا جتنا شکر ادا کریں کم ہے آج اس موضوع پر خطبہ کا محرک اس دن کی اہمیت اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا ایک مضمون ہے جو آپ نے لکھا تھا۔ جسے آجکل کوئی شخص دوسروں کو بھیج رہا ہے۔ یہ مضمون حضرت میاں صاحب کا ذوقی تھا اس کی وضاحت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمادی تھی۔

حضور انور نے آیت استخلاف سورۃ نور کا ترجمہ پیش فرمایا۔ تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے ان سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اس نے ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور ان کیلئے ان کے دین کو، جو اس نے ان کیلئے پسند کیا، ضرور تمکنت عطا کرے گا اور ان کی خوف کی حالت کے بعد ضرور انہیں امن کی حالت میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے اور جو اس کے بعد بھی ناشکری کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو نافرمان ہیں حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مضبوط ایمان لانے والوں اور نیک اعمال بجالانے والوں سے خلافت کا وعدہ کیا ہے اور فرمایا ہے کہ شکر نہ کرنے والے اس انعام سے محروم ہو جائیں گے۔ اور خلافت کا مقام نہ سمجھنے والے فاسقوں میں شمار ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت حذیفہؓ کی روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ تم میں نبوت رہے گی۔ پھر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم کی جائے گی پھر اللہ تعالیٰ اسے اٹھالے گا۔ پھر ایذا رساں بادشاہت ہوگی۔ پھر جابر بادشاہت اور اس کے بعد پھر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ ہوگی۔ جس کے بعد آنحضرت ﷺ خاموش ہو گئے۔ گویا یہ سلسلہ دائمی ہوگا حضور انور نے فرمایا پس یہ قدرت ثانیہ انشاء اللہ قائم رہے گی اور خلافت کا یہ سلسلہ نسل در نسل چلتا چلا جائے گا۔ بشرطیکہ نیکی اور تقویٰ پر قائم رہو گے۔ اسی لئے میں تسلسل سے تربیتی مضامین پر خطبات دے رہا ہوں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ دو قسم کی قدرتیں ظاہر کرتا ہے اول نبی کے ذریعہ اور دوسری قدرت نبی کی وفات کے بعد اور احمدیت میں قدرت ثانیہ کا دائمی وعدہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ افریقہ کے ممالک کے دورہ کے دوران اخلاص و وفا کے بے مثال نظارے دیکھے ہیں۔ خلافت کے ساتھ یہ محبت و اخلاص و فدائیت کے جذبات صرف خدا تعالیٰ ہی پیدا کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے خوشخبری دی ہے کہ آپ کے بعد خلافت دائمی ہوگی۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس زمانہ کی قدر کو پہچانو اور نیک نمونے قائم کرو۔ خلافت کا انعام کسی قوم میں اس وقت تک رہتا ہے جب تک وہ قوم اس کی مستحق رہتی ہے ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے کہ لغویات اور فضولیات میں نہ پڑے بلکہ خلافت کے استحکام کیلئے دعا کرے۔ نیک اعمال بجالائے اور خلافت سے چمٹا رہے۔ تین سال بعد خلافت کی صد سالہ جوبلی ہوگی اس لئے دعاؤں کی طرف توجہ دیں، حضور انور نے سورۃ فاتحہ، قرآنی دعائیں، احادیث نبویہ کی دعائیں، استغفار اور درود شریف پڑھنے نیز خلافت کی ترقی اور استحکام کیلئے روزانہ دو نفل پڑھنے اور ایک نفلی روزہ ہر ماہ رکھنے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اخلاص و وفا اور اعمال صالحہ میں بڑھاتا چلا جائے۔

خطبہ کے آخر میں حضور نے یہ افسوسناک خبر سنائی کہ ایک حادثہ میں پانچ احمدی شہید ہو گئے ہیں جن میں غانین معلم اور ان کی اہلیہ بھی شامل ہیں۔ نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ پڑھانے کا بھی حضور نے اعلان فرمایا۔